

سوال نمبر ۱

زکوٰۃ :

لفظی معنی :

زکوٰۃ کا لفظی معنی "پاک صاف ہونا" اور "بڑھنا" کے ہیں۔

اصطلاحی معنی :

زکوٰۃ کا (لفظی) اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال گزر جائے اور وہ صاحب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور یہ (مالیہ) ملی عبادت اور ایک خاص مقدار سے فرض ہے۔

۲
حج :

لفظی معنی :

حج کے لفظی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا"

اصطلاحی معنی:

شریعت کی اصطلاح میں مکہ مکرمہ میں جا کر ۹ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو بجالانا حج کہلاتا ہے۔

۳

سونے اور چاندی کا نصاب:

سونہ:

اسلام میں سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے سونا ہے۔

چاندی:

اسلام میں چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔

سوال نمبر ۲

تفصیلی جواب دیں

مصارف زکوٰۃ :

زکوٰۃ :

لفوی معنی : زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک صاف ہونا اور "بڑھنا" کے ہیں۔

اصطلاحی معنی :

زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ وہ مال جس کو ایک سال سے گزر جائے اور وہ صایب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

مصارف زکوٰۃ

ارشاد باری تعالیٰ :

ترجمہ :

یہ شیک زکوٰۃ (صرف) فقرا اور مسکینوں اور اس کی تحصیل و تقسیم پر مامور کارکنان اور ان کے لیے جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور فرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اس اہمیت کی روشنی میں مصارفِ زکوٰۃ درج ذیل ہیں۔

تنگ دست لوگ، ان تنگ دست لوگوں

کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔

بنیادی ضرورتوں سے محروم لوگ، ان لوگوں

کی اعانت کے لیے جو بنیادی ضرورتوں سے محروم

عملے کی تنخواہ، زکوٰۃ کی وصولی پر متعین عملے کی تنخواہیں۔

نو مسلم کی اعانت، ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم

ہوں تاکہ ان کی تالیفِ قلب ہو سکے

غلام،

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرتے کے مصارف جو قید و بند میں ہوں۔

نادار لوگوں کے قرضے،

ایسے لوگوں کے قرضوں کی آدائی جو نادار ہوں۔

جہاد،

جہاد اور تبلیغِ دین میں جانے والوں کی اعانت

مسافر:
مسافر جو حالت سفر میں مالک نصاب
نہ ہو؛ گو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

فوائد:

سودی نظام کا خاتمہ:

چونکہ سودی نظام
معیشت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی
انفرادیت کہیں زیادہ ہے اسی لیے محنت کش اور
کارکن طبقہ غریب سے غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

اللہ سود کو مٹا لے اور صدقات
کو بڑھاتا ہے۔

کاروبار:

آدائی زکوٰۃ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ
زکوٰۃ کے ذریعے پیدا ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے
لیے صاحب مال اپنی دولت کسی نہ کسی منفعت خیر
کا دوبار عین لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

سرمایہ کاری میں اضافہ :

جب انسان کا وہ
پہ لگاتا ہے تو وہ چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے
اس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔

معاشرتی فوائد :

برائی کا خاتمہ :

اگر ایک طرف جنس طبعہ
اور دوسری طرف صاحب ثروت طبعہ دولت
کی فراوانی سے پیدا ہوتے ہوئے اخلاقی امراض
کا شکار ہو جائے گا۔ ظاہر ہے ایسی صورت
میں دونوں طبقوں میں جسد و خوارق کے
علاوہ کوئی اور چیز باقی نہیں رہے گی۔

ان انفرادی و اجتماعی فوائد کے ہمیشہ نظر
اسلامی ریاست کے قیام کے فوراً بعد یہ
ہدایات دی گئیں

ترجمہ :

”اے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے مال
میں سے صدقہ لیجئے تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
انہیں پاک کرپیں اور اس کے ذریعے ان
کا تزکیہ کرلیں۔“

حاصل کلام :

جب اسلامی نظام حکومت
قائم ہو تو اجتماعی تزکوۃ دینا لازم ہوگا۔